بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۸

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۹ | ۲۸ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۶ ماہ شوال ۱۳۶۰ ھ | ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۴۵

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——— نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اس دفعہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے میں دوستوں نے بہت اخلاص سے کام لیا ہے۔ اور گزشتہ سال کی نسبت اس سال کی وصولی ابتدائی ایام میں زیادہ رہی ہے۔ مگر اکتوبر سے اس میں کمی آگئی ہے اور جو زیادتی وصولی ہوئی تھی۔ اس کی نسبت میں فرق پڑگیا ہے۔ اب ایک ماہ سال ہفتم کی تحریک پر سال گزرنے میں رہ گیا ہے۔ اور اُن دوستوں کا فرض ہے۔ کہ جو اب تک اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ کہ وُہ خاص زور لگا کر اس کمی کو پھر زیادتی میں بدل دیں۔

میں تحریک جدید کے مجاہدوں سے امید کرتا ہوں۔ کہ وُہ توجہ کر کے جلد سے جلد اپنے وعدوں کو پُورا کر دیں گے۔

ان دوستوں نے جو اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں۔ اپنا فرض ادا کر دیا۔ اب ان کی باری ہے۔ جو اب تک ادا نہیں کر سکے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ وُہ بھی اخلاص میں دُوسروں سے کم نہیں ہیں۔ اور امید کرتا ہوں کہ وُہ اپنے عمل سے میرے اس ظن کو پُورا کر دینگے۔ انشاء اللہ

پس اے دوستو ہمت کرو۔ اور اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جاؤ۔ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کی مدد کرے۔ آمین۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

(۲۶/اکتوبر ۱۹۴۱ء)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کے علاوہ گلے میں تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے۔

کل قبل دوپہر جناب مولوی فخر الدین صاحب پنشنر مرحوم کی لڑکی ناصرہ بیگم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ یہ نکاح گذشتہ جلسہ سالانہ پر ملک نواب خان صاحب ساکن کوٹ فتح خان سے ہوا تھا۔ اور شام کو مرزا مہتاب بیگ صاحب کی لڑکی سلیمہ بیگم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ یہ نکاح ماسٹر محمد طفیل صاحب آف دھرم سالہ سے ہوا تھا۔ ہر دو تقریبوں میں حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ مفتی محمد صادق صاحب اور بعض دوسرے اصحاب نے شمولیت کی۔ اور دعا فرمائی۔

کل ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گورداسپور دورہ پر یہاں تشریف لائے۔ آج آپ نے نور ہسپتال۔ بورڈنگ تحریک جدید اور سال ٹاؤن کمیٹی وغیرہ کے علاوہ مدرسہ احمدیہ کا بھی معائنہ کیا غیر ممالک کے طلباء کو خصوصیت سے آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔

افسوس کل حکیم محمد عمر صاحب کی خوشدامن صاحبہ بیوہ مولوی محمد الدین صاحب فیروز پور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں بعمر ۸۰ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون بعد نماز ظہر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قصر خلافت میں جنازہ پڑھایا اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ بلندی درجات کے لئے دعا کی جائے۔

۲۳ اکتوبر کو چودہری محمد عبد اللہ صاحب ایم۔ اے کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ مولود جناب مولوی محمد الدین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا پوتا ہے خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

کلکتہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی عبد الغفور صاحب جالندہری مجاہد جاپان خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ اور جلد قادیان کے لئے روانہ ہونے والے ہیں۔

قطعات تاریخ وفات

(۱) حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت منشی ظفر احمد بفضل ایزدی — چوں بہ دار الخلد در ظلِ ظلیل آمد مقیم
سال ہجری گفت رضواں وارث فردوس باش — ہجری شمسی رقم زد وارث بیت النعیم

۱۳۶۰ — ۱۳۲۰ ہش

(۲) حضرت والدہ صاحبہ شیخ کظیم الرحمٰن صاحب

ز دار الفنا شد بدار البقا — مقامش بجنت فرا تر شود
بتاریخ مظہر بہ درد و بہ غم — بگفت کہ مغفور ایزد بود

۱۳۶۰

(۳) حضرت میر مہدی حسین صاحب رضی اللہ عنہ

مہدی حسین سید از خادمانِ مہدی — آں ماہر کتابت آں مصحح ہنرور
ہر گہ قرار گاہش دار القرار آمد — اجر عظیم مومن تاریخ گفت مظہر

۱۳۶۰

(۴) جناب غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ

ز اولِ یوم سعی کردہ — کہ اجر یابد بہ آخرِ یوم
غلام محمد واصلِ حق — غلام محمد خادم القوم

۱۳۶۰

(۵) عزیز محبوب احمد عمر فانی

مصطفےٰ محبوب احمد درد کن — داد جانِ نازنیں بر امر حق
گفت مظہر سال ایں فزع الیم — از سر رنج و غم و سوز و قلق

۱۳۶۰

خاکسار محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی ایمان وُہ ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے سے حاصل ہوتا ہے

"مبارک اور سچے خیر کا ایمان ہے جو خدا کے رسول کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ایمان صرف اس حد تک نہیں ہوتا کہ خدا کے وجود کی ایک ضرورت ہے۔ بلکہ صدہا آسمانی نشان اس کو اس حد تک پہونچا دیتے ہیں۔ کہ درحقیقت وہ خدا موجود ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ خدا پر ایمان مستحکم کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا شامل مضمون کے ہے۔ اور خدا پر اسی وقت تک ایمان قائم رہ سکتا ہے۔ جب تک کہ رسول پر ایمان ہو۔ اور جب رسول پر ایمان نہ رہے تو خدا پر ایمان لانے میں بھی کوئی آفت آجاتی ہے۔ اور خشک توحید انسان کو جلد گمراہی میں ڈالتی ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا کہ فطرتی ایمان لعنتی ہے۔ یعنی جس کی بنیاد صرف صحیفہ فطرت اور جس کی بناء مجرد فطرت پر ہے۔ اور رسول کی روشنی سے حاصل نہیں۔ آخر وہ لعنتی خیال تک پہونچا دیتا ہے۔ غرض خدا کے رسول کو چھوڑ کر اور رسول کے معجزات کو چھوڑ کر محض فطرت کے لحاظ سے جس کا ایمان ہے۔ وہ ایک دیوار ریگ ہے وہ آج بھی تباہ ہوا اور کل بھی۔ ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس ایمان کو زوال نہیں ہوتا۔ اور اس کا انجام بد نہیں ہوتا۔ ال جو شخص سرسری طور پر رسول کا تابع ہوگیا۔ اور اس کو شناخت نہیں کیا۔ اور اس کے انوار سے مطلع نہیں ہوا اس کا ایمان بھی کچھ چیز نہیں۔ اور آخر ضرور وُہ مرتد ہوگا۔ جیسا کہ مسیلمہ کذاب اور عبد اللہ بن ابی سرح اور عبید اللہ بن جحش آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور یہودا اسکریوطی اور پانسو اور عیسائی مرتد حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں اور جموں والا چراغ دین اور عبد الحکیم خان ہمارے اس زمانہ میں مرتد ہوئے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۸، ۱۵۹)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) والدہ ہدایت النساء بیگم صاحبہ مدراس سخت بیمار ہیں (۲) اہلیہ مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی قادیان بیمار ہیں (۳) منشی فیض احمد صاحب گجراتی عہ محمد آباد سندھ بیمار ہیں۔ (۴) والدہ مولوی غلام احمد صاحب ارشد قادیان بیمار ہیں سب کے لئے دعا کی جائے۔

تقرر امیر جماعت احمدیہ پٹیالہ خاص کے لئے مقامی جماعت کی تجویز پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جناب شیخ محمد کرم الٰہی صاحب کو ۴۳ تک کے لئے امیر جماعت منظور فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ

تلاش گمشدہ عزیزم عبد السلام ابن شیخ عبد الرب صاحب مرحوم لائلپوری عمر ۱۱ سال عرصہ ایک ماہ سے گم ہے۔ رنگ سانولا۔ قد لمبا گول اور بھاری چہرہ ہے جس صاحب کو ملے وہ مہربانی فرما کر اسے اپنے پاس ٹھہرالیں۔ اور شیخ عبد القادر صاحب اکوٹنٹ کالونی فلور ملز لائل پور کو اطلاع دیں۔ خاکسار عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ

ولادت (۱) چودہری سعد الدین صاحب ایم۔ اے بی ٹی۔ اے ڈی۔ آئی آف سکولز گوجرخان ضلع راولپنڈی کو ۹ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر الدین نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب بچہ کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (۲) ۸ اکتوبر کو ملک حمید علی صاحب کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ احباب مولودہ کی درازی عمر کے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت میرے دادا نصیب خان صاحب ۷ اکتوبر کو ۷۵ سال کی عمر میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ جماعت کیرنگ کے ان بزرگوں میں سے تھے۔ جو سب سے پہلے ۱۸۹۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے۔ آپ نے وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے واسطے دعا فرمائیں۔ خاکسار ریاض الدین خان

سیاسیات

دُنیا میں ریاست کی ابتدا اور ضرورت

انسانی زندگی میں ریاست کا قیام سیاسی مفکرین کے نزدیک ایک لازمی چیز ہے اور اسے تمدن و تہذیب بلکہ معاشری زندگی کا ایک جزو سمجھا جاتا ہے۔ دراصل اجتماعی زندگی کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ ایک ادارہ خواہ وُہ ایک شخص پر۔ یا ایک سے زیادہ اشخاص پر مشتمل ہو۔ ایسا ہو۔ جس کے احکام ہر فرد عام طور پر قابل تعمیل سمجھے۔ پھر اس کے ہاتھ میں کوئی ایسی طاقت بھی ہونی ضروری ہے۔ کہ جو لوگ اس کے احکام کی تعمیل سے انکار کریں۔ ان سے تعمیل کرائی جا سکے۔ گویا اجتماعی زندگی کے لئے حکمران محکوم۔ اور تعزیری قوت ضروری اشیاء ہیں۔ پس انسانی سیاسیات کی ابتداء ریاست سے ہوئی ضروری ہے۔ ایک ریاست کتنے لوگوں پر مشتمل ہو۔ اور اس کی آبادی زیادہ سے زیادہ کتنی ہو۔ یہ کوئی طے شدہ مسئلہ نہیں۔ سیاسیات کے ابتدائی تخیل کے وقت یونانیوں نے اسے ایک باقاعدہ علم کی صورت دینے کی کوشش کی تھی۔ ان کے خیال میں ایک ریاست کی آبادی ہمارے اس زمانہ کی چھوٹی سی میونسپلٹی کے برابر ہوتی تھی۔ ارسطو کا نظریہ تھا۔ کہ ایک اچھی ریاست کی آبادی دس گیارہ اشخاص سے کم اور ایک لاکھ سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔ اس کے بعد فرانس کے مشہور فرانسیسی فلسفی روسو نے یہ خیال ظاہر کیا۔ کہ ریاست کی آبادی دس ہزار ہونی ضروری ہے۔ کم و بیش نہیں۔ ان دونوں فلسفیوں کی رائے یہ تھی۔ کہ اچھی حکومت اسی صورت میں قائم ہو سکتی ہے۔ جب آبادی مختصر ہو۔ موجودہ دُنیا میں ریاستوں کی آبادی بہت مختلف ہے۔ جہاں مناکو کی ریاست ہے۔ جو فرانس کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اور جس کا رقبہ آٹھ مربع میل سے زیادہ نہیں۔ وہاں روس اور امریکہ کی متحدہ ریاستیں بھی ہیں۔ روس کا رقبہ قریباً نوّے لاکھ مربع میل ہے۔ اور آبادی قریباً ۲۵ کروڑ۔ دراصل پرانے سیاسیین بڑی ریاستوں کے اس لئے خلاف تھے کہ وسیع رقبہ اور زیادہ اشخاص پر ضبط رکھنے میں دشواریاں پیش آتی تھیں مگر اس زمانہ میں حالات کی نوعیت ایسی ہی تھی۔ کہ کسی وسیع رقبہ پر حکومت کرنا ناممکن تھا۔ یا کم از کم اچھی طرح حکومت کرنا ناممکن تھا لیکن موجودہ زمانہ کے حالات نے اس نظریہ کو بالکل تبدیل کر دیا ہے اس کی تبدیلی کی وجہ ایک تو نقل و حمل اور رسل و رسائل کے ذرائع میں غیر معمولی ترقی ہے۔ آج کل ریلیں ہیں۔ موٹریں ہیں۔ ہوائی جہاز ہیں۔ تار۔ وائرلیس اور ریڈیو ہیں۔ اور ان سب چیزوں نے دُنیا کو ایک شہر اور ایک محلہ کی صورت دے رکھی ہے۔ طویل سے طویل فاصلہ قلیل سے قلیل عرصہ میں طے کرنا آج بالکل آسان ہے۔ اسی طرح دُور دراز علاقہ سے احکام کا صُدور اور ان کا سُننا بھی اسی طرح آسان ہے۔ جس طرح اپنے پاس رہنے والے آدمی کی بات کا سُننا یا سنانا۔ اس وجہ سے ریاست کی وسعت کی حدبندی ضروری نہیں رہی۔

اگرچہ دُنیا میں ہمیشہ سے یہ نظریہ قابل قبول چلا آ رہا ہے۔ کہ انسانی تمدن و تہذیب کے بقاء و استحکام کے لئے ریاست اور حکومت نہایت ضروری ہے۔ لیکن بظاہر یہ بھی نظر آتا ہے۔ کہ جبر و قوت کے ساتھ دوسروں کو ضبط و نظم میں رکھنا ایک قسم کی زیادتی ہے۔ مگر غور کیا جائے۔ تو اس کے سوا چارہ نہیں۔ کیونکہ جب تک طاقت اور قوت رکھنے والا کوئی ادارہ موجود نہ ہو۔ یہ بات قریباً ناممکن ہے۔ کہ ہر فرد اس اصل اور اس حد کو قائم رکھ سکے۔ جو دُنیا میں باامن زندگی بسر کرنے، اور تہذیب و تمدن کی ترقی کے لئے ضروری ہے، جب تک کوئی با اختیار نگران نہ ہو۔ جماعتی تعلقات اور وابستگیوں کو قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ اور اس لحاظ سے ریاست اور حکومت کا وجود بہت ضروری ہے۔ ایسا ضروری کہ اگر کوئی اس قسم کا ادارہ معرض وجود میں نہ آتا۔ تو انسانی تعلقات میں کوئی نظم و ترتیب نظر نہ آتی۔ انسان بندروں کی طرح غذا کی تلاش میں ادھر اُدھر مارے مارے پھرتے۔ نہ انہیں ذہنی ترقی کا موقعہ ملتا۔ نہ دماغی کا۔ موجودہ نسلی۔ مذہبی۔ معاشی سیاسی رشتوں میں سے کوئی بھی رشتہ ان کو متحدہ منسلک نہ کر سکتا۔ نہ کوئی خاندان ہوتا۔ نہ قبیلہ۔ نہ قوم اور نہ حکومت ٭

فضیلت اسلام

شہادت کے متعلق قرآن مجید کی دس اصولی ہدایات

قرآن مجید کی تعلیم ہر پہلو سے کامل اور جامع ہے۔ گواہی پر دُنیا کے قضایا۔ اور تنازعات کے فیصلہ کا دارو مدار ہوتا ہے۔ انصاف کے قائم کرنے کے لئے سچی گواہی اساسی چیز ہے۔ قرآن مجید نے ہر ایسے معاملہ میں جہاں اختلاف کا امکان تھا شہادت کو ضروری قرار دیا ہے۔ اور ہر تنازعہ کا فیصلہ گواہوں کے سچے بیانات پر رکھا ہے۔ سزاؤں کے نفاذ کا فیصلہ بھی اسی طریق پر مبنی قرار دیا ہے۔ اندریں حالات ضروری تھا۔ کہ قرآن مجید گواہی اور گواہوں کے بارے میں ایسے اصول و احکام بیان کرتا۔ جن کے ذریعہ سچی گواہی کی حفاظت ہو جاتی سو قرآن مجید نے اس ضمن میں مندرجہ ذیل دس ہدایات دی ہیں:۔

اوّل:۔ سچی گواہی دینا مومن کے فرائض میں سے ہے۔ اور اس کی روحانی ترقی کا ایک بہترین ذریعہ۔ اگر کوئی مومن کسی واقعہ کا گواہ ہے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ اس کے متعلق ٹھیک ٹھیک گواہی ادا کرے۔ فرمایا۔ والذین ھم بشھادتھم قائمون (المعارج آیت ۳۳) کہ مومن وُہ ہیں۔ جو اپنی شہادت واقعہ کے مطابق ادا کرتے ہیں۔ گویا یہ بھی ایمان کی علامات میں سے ہے۔ اور دوسری عبادات کی طرح مومن کے قرب الہٰی حاصل کرنے کا ذریعہ ٭

دوم:۔ گواہی چھپانا جُرم قرار دیا۔ فرمایا۔ ولا تکتموا الشھادۃ و من یکتمھا فانہٗ اٰثم قلبہ (بقرہ ۲۸۳) کہ گواہی مت چھپاؤ۔ جو کتمان شہادت کرے گا۔ اس کے دل پر زنگ لگ جائے گا۔ اور وُہ گناہگار ہوگا۔

سوم۔ گواہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ وقت مقررہ پر حاضر ہو کر گواہی دے۔ یعنی گواہی دینے میں مکان یا وقت کے بارے میں غیر ضروری لیت و لعل کر کے کسی کی حق تلفی نہ کرے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا (بقرہ ۲۸۴) کہ گواہوں کو جب گواہی کے لئے باقاعدہ طور پر بلایا جائے۔ تو وُہ آنے یا گواہی دینے سے انکار نہ کریں ٭

چہارم۔ گواہی سچی اور مکمل دی جائے خواہ اس سے دشمن کو فائدہ پہونچتا ہو۔ قرآن مجید کا حکم ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط ولا یجرمنکم شنآن قوم علےٰ ان لا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقوٰی (المائدہ ۸) کہ اے مومنو! تم اللہ کے لئے انصاف سے پوری پوری گواہی دو۔ کسی شخص یا جماعت کی دشمنی تمہیں عدل و انصاف سے برگشتہ نہ کرے۔ تم بہر حال عدل پر قائم رہو۔ کیونکہ یہ طریق تقویٰ کے عین مطابق ہے ٭

پنجم۔ گواہی سچی اور مکمل بغیر کسی ایچ پیچ کے دی جائے۔ خواہ اس سے اپنے آپ کو یا ماں باپ کو یا دیگر رشتہ داروں کو یا کسی اور غریب اور امیر کو نقصان پہونچتا ہو۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ ولو علیٰ انفسکم او الوالدین والاقربین ان یکن غنیا او فقیرا فاللہ اولیٰ بھما فلا تتبعوا الھوٰی ان تعدلوا وان تلوا او تعرضوا فان اللہ کان بما تعملون خبیرا (النساء ۱۳۵)

ترجمہ۔ اے ایماندارو! انصاف سے خدا کے لئے پوری گواہی ادا کرو۔ خواہ اس سے خود تمہیں یا تمہارے ماں باپ کو یا کسی اَور رشتہ دار کو نقصان پہونچتا ہو۔ جس کے خلاف بھی گواہی ہو ادا کرو خواہ وہ دولتمند ہے یا غریب ہے۔ کیونکہ اللہ تعالٰے ان دونوں سے زیادہ قریب ہے۔ تم نفسانی خواہش کی اتباع کرکے بے انصافی نہ کر بیٹھنا اور اگر زبان کو پھیر لوگے یا ضروری سوال کا جواب دینے سے اعراض کروگے تو یاد رکھو کہ اللہ تعالٰے تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

اس ہدایت کے آخری حصہ میں ان دو نقائص کے ازالہ کا بھی حکم دیا۔ جو عام طور پر نیکی خیال کئے جاتے ہیں۔ یعنی (۱) اگر سچی گواہی سے کسی غریب کو نقصان پہونچتا ہے۔ تو لوگ کہتے ہیں گواہی نہ دو۔ تا یہ غریب نہ مارا جائے۔ (۲) اگر گواہی دینی ہی پڑے تو غریب کا لحاظ کرکے اخفاء حق کر لیا جاتا ہے۔ اللہ تعالٰے نے ان ہر دو باتوں سے منع فرمایا ہے۔ اور سچی اور مکمل شہادت ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ششم۔ گواہ ہمیشہ ایسے ہونے چاہئیں جن کا عدل و تقوٰے مشہور ہو۔ فرمایا واشھدوا ذوی عدل منکم واقیموا الشھادۃ للہ (الطلاق۲) اپنے میں سے عادل گواہ مقرر کرو۔ اور گواہی اللہ کے لئے پورے طور پر ادا کرو۔ ہفتم۔ ضرورت کے وقت غیر مسلم کو بھی گواہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔ فرمایا اثنان ذوا عدل منکم او اخران من غیرکم ان انتم ضربتم فی الارض (المائدہ ۱۰۶) دو گواہ تم میں سے صاحبِ عدل ہوں۔ یا تمہارے غیروں میں سے دو۔ اور گواہ ہوں اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو۔ ہشتم۔ عورتیں بھی گواہ بن سکتی ہیں۔ مگر دو عورتوں کی گواہی از روئے قانون ایک مرد کے برابر سمجھی جائیگی فرمایا واستشھدوا شھیدین من رجالکم فان لم یکونا رجلین فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشھداء (بقرہ ۲۸۲) اپنے مردوں میں سے دو گواہ مقرر کیا کرو۔ اگر دو مرد نہ مل سکیں۔ تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں گے۔ جن کو تم پسند کرو۔ نہم اگر کوئی شخص کسی پر جھوٹی تہمت لگائے تو وہ ہمیشہ کے لئے حقِ شہادت سے محروم کر دیا جائے۔ فرمایا ولا تقبلوا لھم شھادۃ ابداً (نور) کہ بہتان باندھنے والوں کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ دہم۔ گواہ کو کسی قسم کا مالی یا جانی یا عزت کا نقصان مت پہونچاؤ۔ فرمایا لا یضار کاتب ولا شھید وان تفعلوا فانہ فسوق بکم (بقرہ ۲۸۲) کہ لکھنے والے اور گواہ کو کسی قسم کا ضرر مت پہونچاؤ اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہاری بدعہدی ہوگی

ان دس ہدایات میں کس قدر جامع قانون بیان کر دیا گیا ہے۔ جو قوم ان امور کی پابندی کرے گی وہ یقیناً عدل و انصاف پر قائم ہو جائیگی

خاکسار ابو العطاء جالندھری

رپورٹ مساعی مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ شہادت ہجرت احسان ۱۳۲۰ ہش

شعبۂ تعلیم

مرکزی مساعی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قادیان کے محلوں کا دورہ کرکے ان کو تعلیم کا کام جاری رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ جو ناخواندگان پڑھنے سے جی چراتے تھے۔ ان کو علم حاصل کرنے کی ضرورت بتا کر آئیندہ پڑھائی جاری رکھنے کا وعدہ لیا گیا۔ **امتحان لیکچر سیالکوٹ۔** لیکچر سیالکوٹ کے امتحان میں ۴۶۳ امیدوار کامیاب ہوئے تھے ان کی اسنادات تیار کرکے ان تک پہونچائیں۔ **امتحان فتح اسلام۔** ۲۰ شہادت ۱۳۲۰ ہش کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف فتح اسلام کا امتحان ہوا۔ اس امتحان کے لئے عرصہ زیر رپورٹ میں پرچوں کی طباعت اور ترسیل کا کام کیا گیا۔ قادیان کے ۷۸ افراد اور ۴۰ خواتین اس امتحان میں شریک ہوئیں نتیجہ مکمل کرکے درج رجسٹر کیا گیا۔ اس امتحان میں ۴۶۶ امیدوار شریک ہوئے۔ جن میں سے ۴۲۶ کامیاب ہوئے نتیجہ ۹۲ فی صدی رہا۔ مولوی عبد الرحیم صاحب عادل شاہدرہ لاہور۔ اور امۃ الرشید صاحبہ علی الترتیب ۴۷ اور ۴۶ نمبر حاصل کرکے اول و دوم رہے **امتحان توضیح مرام۔** حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی منظوری سے کتاب توضیح مرام کے امتحان کا اعلان کیا گیا۔ اراکین قادیان کو بذریعہ سرکلر اور بیرونی احباب کو بذریعہ کارڈ اور اعلانات امتحان میں شمولیت کی تحریک کی گئی اور آخر ماہ احسان میں امیدواروں کو انکے رول نمبر اور سوالات کے پرچے بھیجے گئے۔ **تصحیح اذان۔** مؤذن مسجد مبارک کی اذان کی تصحیح کرائی گئی۔

مقامی مجالس۔ ماہ شہادت اور ہجرت کا تعلیمی گوشوارہ حسب ذیل ہے۔

	کل تعداد	باقاعدہ	بے قاعدہ
شہادت	۸۷	۳۲	۱۸
	غیر حاضر	بیمار	قادیان سے باہر
	۳۲	۳	۲

	کل تعداد	باقاعدہ	بے قاعدہ
ہجرت	۵۷	۱۸	۱۹
	غیر حاضر	بیمار	قادیان سے باہر
	۱۷	۱	۲

ماہ ہجرت میں متعلمین کی تعداد میں کمی کی وجہ عموماً یہ ہے۔ کہ فصل کی کٹائی وغیرہ کے سبب سے متعلمین اور معلمین معروف رہے۔ ان کے باقاعدہ کرنے کی کوشش جاری ہے۔

بیرونی مجالس۔ دنیا پور ضلع ملتان۔ ہفتہ تعلیم و تلقین منایا گیا۔ بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے **بیگم پور کنڈھی۔** امتحان فتح اسلام اور توضیح مرام کی تیاری کی گئی۔ ۴ افراد ناخواندہ ہیں۔ ان کو قرآن شریف اور نماز باترجمہ پڑھائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سات غیر احمدیوں کو قرآن شریف پڑھایا جاتا ہے۔ **پشاور شہر۔** ہفتہ نبوت منایا گیا ناخواندگان کو قرآن کریم ناظرہ اور یسرنا القرآن اور اردو کا سبق دیا جاتا ہے۔ نیز دو ناخواندہ خدام دوسروں سے قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ چار تعلیمی اجلاس ہوئے۔ ایک ٹریکٹ شائع کرکے تقسیم کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے دو خطبات دیانت اور ذہانت کے متعلق سنائے گئے۔ **چک ۹۹ شمالی سرگودہا۔** چار ممبر قرآن کریم ناظرہ اور سات باترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ **قلعہ لال سنگھ۔** بچوں کو تعلیم دی جارہی ہے **کیرنگ۔** بچوں کو روزانہ دو گھنٹہ تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز باترجمہ بھی بعض احباب کو پڑھائی جاتی ہے۔ **بھچوئی۔** ایک نو احمدی کو ترجمہ قرآن پڑھایا جاتا ہے۔ آخری سات سورتیں دعائے قنوت وغیرہ سکھائی گئیں۔ اور سلسلہ کے مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ ایک غیر احمدی کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے۔ **ماتہ زید کا۔** ۱۱ افراد قرآن مجید نہیں جانتے ۲۵ کو نماز باترجمہ نہیں آتی۔ ۳۹ اردو نہیں پڑھ سکتے۔ ان کی تعلیم کے لئے علیحدہ علیحدہ گروپ بنائے گئے ہیں۔ اور تعلیم دی جارہی ہے **لاہور** امتحان فتح اسلام میں اراکین شامل ہوئے۔ قرآن کریم زبانی یاد کرایا جاتا ہے۔ تقاریر کی مشق کا سلسلہ جاری ہے۔ دعائے جنازہ سورۃ الناس اور خطبہ جمعہ کا ترجمہ یاد کرایا گیا۔ **لائل پور۔** ایک شخص کو قرآن کریم باترجمہ پڑھایا جا رہا ہے۔ ایک صاحب اردو پڑھ رہے ہیں۔ نماز باترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ **کریام۔** خدام فتح اسلام کے امتحان میں شامل ہوئے ۲۷ بچوں اور گیارہ لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ دو بالغ ناخواندگان کو تعلیم دے کر سرکاری خواندگی کی سند دلائی گئی۔ **گوجرانوالہ** قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ **گجرات۔** توضیح مرام اور تفسیر کبیر کا درس جاری رہا ۱۳ اراکین نے توضیح مرام کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے نام دیئے۔ **کنڈا گھاٹ۔** ایک شخص کو انگریزی اور حساب پڑھایا جاتا ہے **پنڈ دادنخاں۔** ایک شخص کو اردو اور نماز باترجمہ کا سبق دیا جاتا ہے۔ **میانوالی خانا نوالی۔** سات ناخواندہ احباب کو تعلیم دی جارہی ہے۔ **ملتان۔** ناخواندگان کو تعلیم دینے کے لئے مختلف حلقے بنائے گئے۔ جو اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ **شملہ۔** ہفتہ تعلیم و تلقین مسئلہ نبوت منایا گیا۔ امتحان توضیح مرام میں شرکت کے لئے تیاری کی گئی۔ **کریم پور ضلع جالندھر۔** بچوں کو قرآن کریم اور احمدیت کی دوسری کتاب پڑھائی جاتی ہے۔ **سیدوالا ضلع شیخوپورہ** مختلف قسم کے ناخواندگان کی تعداد ۴۶ ہے۔ ان کی تعلیمی حالت کے مدنظر ان کے لئے علیحدہ علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔ **دہلی۔** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا سلسلہ جاری ہے۔ تمام احمدی خواندہ ہیں۔ **فیروز پور چھاؤنی۔** ایک بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہا ہے۔ فتح اسلام کے امتحان میں شمولیت کی گئی۔ **امرتسر** نماز باترجمہ اور قرآن کریم باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایک ہندو کو اسلامی اصول کی فلاسفی بغرض مطالعہ دی گئی۔ بچوں کو تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا

بقایادار اصحاب سے گذارش

جن احباب کرام نے دی۔ پی رکوا کر بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ محاسب چندہ ادا کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ ان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ وہ براہ کرم جلدتر ادائیگی فرمائیں۔ اسی طرح دوسرے بقایادار اصحاب بھی جلد سے جلد چندہ ادا فرما دیں۔ کیونکہ کاغذ کی گرانی کے باعث مشکلات بہت ہی بڑھ گئی ہیں۔ (مینیجر)

وصیات!

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شایع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۴۴:۔ منکہ محمد صدیق ولد خدا بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن دھاریوال پل ضلع گورداسپور حال منور آباد (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱/۴۱ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو کہ مبلغ بیس روپے اور ایک من گندم ہے۔ اس ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہونگا۔ نیز اپنی آمد کی کمی بیشی پر اسی حساب سے دسواں حصہ جو بھی ہؤا ادا کرتا رہونگا۔ اور اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا رہونگا۔ اس کے علاوہ ...

بے اولاد عورتوں کیلئے ——— بھولی دائی کی چٹکی

(جس کے ساتھ بچہ پیدا ہونے کا اشٹام بھی لکھ دیا جاتا ہے)

جس احمدی بہو بیٹی کے ہاں اولاد نہ پیدا ہوتی ہو وہ اپنی بڑی اماں بھولی دائی کی چٹکی استعمال کرے۔ اسکی گود یقیناً ہری ہوگی۔ بھولی دائی کے خاندان کی یہ چٹکی انشاءاللہ کبھی خطا نہیں جاتی۔ اسکے استعمال سے صرف دو ہفتہ میں بچہ دانی بالکل تندرست ہو کر حمل کیلئے طیار ہو جاتی ہے تیسرے ہفتہ شرطیہ طور پر حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اور نو ماہ بعد چاند سا بچہ گود میں کھیلتا دکھائی دیتا ہے۔ خدا نے اس چٹکی میں ایسی برکت ڈال رکھی ہے کہ نئے زمانہ کی لیڈی ڈاکٹریں بھی دیکھ کر حیران ہوتی ہیں۔ اور اسے قدرت خدا کا ایک عجیب کرشمہ مانتی ہیں۔ کیونکہ ان میموں کے علاج اور اپریشن کے بعد مایوس ہونے والی بہو بیٹیاں بھی آخر اسی چٹکی کے استعمال سے کئی بچوں کی مائیں بن چکی ہیں۔ بھولی بڑے بڑے گھروں سے اس چٹکی کیلئے سوا سو روپیہ تک بھی لیتی رہی ہے۔ لیکن عام بہو بیٹیوں سے قیمت صرف سوا پانچ روپیہ لی جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی بچہ پیدا ہونے کا اشٹام بھی لکھ دیا جاتا ہے کیونکہ یہ چٹکی ایسی ہی شرطیہ اور یقینی ہے۔ خدا سب احمدی گھروں کو آباد رکھے۔

بھولی دائی کا زنانہ دواخانہ ملتان

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرائیں!

ہم نے تحریک کی تھی۔ کہ "الفضل" کا خطبہ نمبر ہندوستان کے ہندو مسلم لیڈران کے نام برائے نام قیمت یعنی صرف دو روپے سالانہ پر جاری کرائیں۔ افسوس ہے بہت کم احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔ حالانکہ یہ نہایت ضروری تحریک ہے۔ اور ہندوستان کے لیڈران کو جماعت احمدیہ کے نقطۂ نگاہ سے روشناس کرانے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ امید ہے احباب کرام اس طرف خاص طور پر توجہ مبذول فرمائینگے۔ "مینیجر"

اگر آپ پریشان ہونا نہیں چاہتے
تو

کراؤن بس سروس

میں سفر کیجئے۔ ریل کی طرح پورے ٹائم پر اپنے مقامات پر پہنچئے پہلی سروس صبح ۱/۲ ۷ بجے لاہور پٹھانکوٹ کو چلتی ہے۔ اس کے بعد ہر پچاس منٹ کے بعد چلتی ہے۔ اسی طرح پٹھانکوٹ سے لاہور کو چلتی ہے۔ لاری پورے ٹائم پر چلتی ہے خواہ سواری ہو یا نہ ہو چلتی ہے۔

دی مینیجر کراؤن بس سروس بشمولیت راٹل آری ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

اکسیر اٹھرا

دنیا میں اولاد ایسی نعمت سے محرومی فی الحقیقت بہت بڑی محرومی ہے لیکن مایوس ہونے کی ضرورت نہیں حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کی بلند پایہ شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے اٹھرا کی بیماری کا نسخہ خاص الہٰی تصرف کے ماتحت رقم فرمایا ہے۔ ہم نے یہ نسخہ اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہیں۔ یا جن کے بچے بچپن میں آغوش مادر سے جدا ہو جاتے ہیں۔ انکے لئے اکسیر اٹھرا کا استعمال نہایت ضروری ہے ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس طرح کے اعلیٰ اور عمدہ اجزاء سے مرکب گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہیں ملینگی۔ دنیا میں اولاد بڑی نعمت ہے پس ایسی نعمت کے حصول کیلئے حقیر سی رقم خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت ایک روپیہ فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے دس روپے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

برلن ۲۵ ر اکتوبر۔ ہٹلر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن فوجوں نے کل خارکوف پر قبضہ کر لیا۔ اور اسی روز خارکوف سے پچاس میل شمال مشرق میں واقعہ ایک اور اہم شہر بیلگوراڈ میں داخل ہوگئیں۔ خارکوف مشرقی یوکرین کا صدر مقام اور نہایت اہم صنعتی اور زرعی مرکز ہے۔ اس کی آبادی آٹھ لاکھ کے قریب ہے۔ اور یہاں طیارہ سازی کے پانچ کارخانے ہیں۔ زرعی آلات کے کئی کارخانے بھی ہیں۔ اور کاغذ کی صنعت بہت عروج پر ہے۔ سائیگان ریڈیو کا بیان ہے کہ جرمن فوجیں ایک مقام پر ماسکو سے صرف دس میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ماسکو پہنچنے والی تین اہم سڑکوں پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ شمال مغرب میں بھی جرمن پیش قدمی کر رہے ہیں۔ جنوبی محاذ پر بھی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ اور جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ روسٹوف پر ان کا قبضہ ہوا ہی چاہتا ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ خارکوف پر قبضہ کے بعد جرمن فوجیں اب کاکیشیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور باکو کے تیل پر قبضہ کرنے کے لئے بہت سے آرمرڈ اور انفنٹری ڈویژن کو جمع کر رہے ہیں۔ روسیوں نے بھی مقابلہ کے لئے بہت سی فوج جمع کر رکھی ہے

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ برطانوی فوج جرمنی پر حملہ کیوں نہیں کرتی۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جلدبازی میں کوئی قدم اٹھانا دانشمندی نہیں۔ ہم روس کو پوری پوری مدد دے رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی دیں گے۔ ہمارا مقصد ہٹلر کو شکست دینا ہے۔ اور یہ بالکل غلط ہے۔ کہ ہم جرمنی سے کسی قسم کی عارضی صلح یا سمجھوتہ کی بات چیت کی خواہش رکھتے ہیں۔

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ القرہ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ امریکہ نے ولاڈی واسٹک کے رستہ روس کو مال نہ بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس فیصلہ پر جاپان میں خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ اور اسے نئی وزارت کی کامیابی قرار دیا جاتا ہے۔

واشنگٹن ۲۵ ر اکتوبر۔ امریکن سینٹ کی خارجہ کمیٹی نے تجارتی جہازوں کو مسلح کرنے کے قانون میں اس ترمیم کی اجازت دے دی ہے۔ کہ امریکن جہاز ہر جگہ جا سکیں گے۔

واشنگٹن ۲۵ ر اکتوبر۔ امریکن امیر البحر کرنل ناکس نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشرق بعید کے حالات انتہائی طور پر نازک ہو چکے ہیں۔ جاپان نے ملک گیری کی ہوس ترک نہیں کی۔ اور اس وجہ سے روس سے اس کا تصادم ناگزیر نظر آتا ہے۔ اور وہ چوبیس گھنٹہ کا نوٹس دے کر اپنی دھمکیوں کو عملی صورت دے سکتا ہے۔ روس کو سامان جنگ پہنچانے کا بہترین رستہ آرکینجل کی بندرگاہ ہے۔ ولاڈی واسٹک کے رستہ کو مشرق بعید کے حالات نے غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ ہٹلر کا آئندہ حملہ اب غالباً سنگاپور اور ہندوستان پر ہوگا۔ امریکن جنگی جہازوں کو اب حکم دیدیا گیا ہے۔ کہ جہاں کہیں محوری جہاز دیکھو انہیں غرق کر دو۔

بنکاک ۲۵ ر اکتوبر۔ ہند چینی کی سیامی سرحد سے اس وقت تک چار بار سیامی لوگوں پر توپوں سے فائر کئے جا چکے ہیں۔ اور اس سرحد پر جاپانی فوجوں کی سرگرمیاں نہایت مخالفانہ روش اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ سیامی حکومت نے لوگوں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ صورت حالات سخت خطرناک ہو گئی ہے۔

سائیگان ۲۵ ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانسیسی صومالی لینڈ کی سرحد پر برطانی فوجیں حملے کر رہی ہیں۔ اور فرانسیسی فوجیں ان کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ برطانی فوجوں نے ایک قصبہ پر قبضہ بھی کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ مسٹر ایڈن نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ایران میں برطانی نقصانات کا اندازہ ایک سو جانوں سے بھی کم ہے۔

سڈنی ۲۵ ر اکتوبر۔ آسٹریلیا میں دشمن کے ایجنٹوں کی سرگرمیاں نمایاں طور پر نمودار ہو رہی ہیں۔ اور وہ گاڑیوں ٹریمو سے اور دوکانوں وغیرہ پر لگے ہوئے بھرتی کے اشتہارات اور فتح کے نشانوں کو بگاڑ رہے ہیں۔

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سسلی میں بغاوت رونما ہو رہی ہے۔ اور فیسٹ نیز نازی فوجوں نے ہزاروں لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ تا بغاوت کو دبایا جا سکے۔ ہزاروں لوگ برطانی بمباروں کی بے پناہ بمباری سے بچنے کے لئے یہاں سے بھاگ رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ ر اکتوبر۔ آج مسٹر روزویلٹ نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ امریکہ کی خارجہ پالیسی کا نصب العین ہٹلر کی مکمل تباہی ہے۔ اور اس کی دھمکیاں اور جنگی چالیں ہمیں اس صحیح رستہ سے گمراہ نہیں کر سکتیں۔

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ روس کے سرکاری اخبار "پرودا" کی اطلاع ہے کہ جرمن فوجیں ماسکو کے قریب ایک فیصلہ کن جنگ لڑنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ یہاں مزید ریزرو فوجیں آ رہی ہیں۔ فن ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ لینن گراڈ کا شہر جل رہا ہے۔ مگر اور کسی ذریعہ سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ روسی اعلان میں لینن گراڈ کا کوئی ذکر نہیں۔ کریمیا کے محاذ پر دشمن روسی صفوں میں شگاف کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔

بمبئی ۲۴ ر اکتوبر۔ کل رات یہاں فرقہ وار فساد ہوگیا۔ پانچ اشخاص ہلاک اور ۴۴ زخمی ہوئے۔ پولیس نے حالات پر جلد قابو پا لیا۔ فساد زدہ رقبہ میں پولیس تعینات کر دی گئی۔ کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا۔ ایک پولیس انسپکٹر کی کار کو بلوائیوں نے جلانے کی کوشش کی۔ مگر اس میں کامیابی نہ ہوئی۔

ڈھاکہ ۲۵ ر اکتوبر۔ کل عید کا جلوس گذرنے کے دوران میں فرقہ وار فساد ہوگیا۔ چار اشخاص ہلاک اور ستر زخمی ہوئے۔ فساد زدہ رقبہ کے بازاروں میں خاردار جنگلے لگا دیئے گئے ہیں۔ اور کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ آج ایک ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ کئی محلوں میں اکا دکا حملوں کی وارداتیں بھی ہوئیں۔ ایک سو سے زیادہ گرفتاریاں کی جا چکی ہیں۔

ماسکو ۲۵ ر اکتوبر۔ ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ اگر ضرورت ہوئی تو روس کے مارشل تموشنکو۔ مارشل بڈینی اور مارشل وارشیلاف ½۷ کروڑ فوج میدان میں لا سکتے ہیں۔ لینن گراڈ اور ماسکو کے فوجی ٹریننگ سکول کامیابی سے چل رہے ہیں۔

پشاور ۲۵ ر اکتوبر۔ ایران کے نئے بادشاہ نے وزارت جنگ کو ایک کروڑ کا عطیہ دیا ہے۔ تاکہ اسے وزارت جنگ کے افسروں اور ملازموں میں تقسیم کر دیا جائے۔

کلکتہ ۲۵ ر اکتوبر۔ ہندوستان کے جاپانی قونصل جنرل جاپان جانے کے لئے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے روانگی سے پہلے ایک بیان میں کہا۔ کہ چونکہ گورنمنٹ ہند نے وہ ڈپلومیٹک مراعات جو جاپانیوں کو اب تک حاصل تھیں واپس لے لی ہیں۔ اس سے ہندوستان میں میری موجودگی غیر ضروری ہو گئی ہے۔

دمشق ۲۵ ر اکتوبر۔ جرمن فوجی افسر کے قتل کے انتقام کے طور پر جرمن حکام بےگناہ فرانسیسی لوگوں کو پھانسی دے رہے ہیں اس سلسلہ میں افواہ ہے۔ کہ مارشل پیٹان نے اپنے آپ کو گرفتاری اور گولی سے اڑائے جانے کے لئے پیش کیا ہے۔ مارشل پیٹان نے جرمنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اتنا ظلم نہ کریں۔ اور ان سے انسانوں کا سا سلوک کریں۔

لنڈن ۲۵ ر اکتوبر۔ واشنگٹن میں جاپانی سفیر نے از سر نو مصالحت کے لئے گفت و شنید کا سلسلہ شروع کیا ہے اگرچہ سرکاری حلقے پہلے بھی اس گفتگو سے متعلق پر امید نہ تھے۔ اور اب بھی نہیں ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی